

یہ رسالہ جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک کا ماہنامہ ہے۔ اور اس مناسبت سے اس میں سب مذہبی مضامین ہی ہوتے ہیں۔ قرآن کا درس جناب شیخ الجامعہ کے قلم سے منتقل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حدیث اور فضیلت اور بعض مسائل جدیدہ پر بھی مضامین مختصر مگر سہل و سلیس اور مفید ہوتے ہیں۔ آخر میں ایک صفحہ پشتو زبان کے لئے وقف ہے کہ شروع میں نظرات (جس کے متعلق فاضل اڈیٹر کو اقرار ہے کہ انھوں نے یہ لفظ "برہان" سے برگزینا ہے) کے زیر عنوان ملکی، دینی و تعلیمی اور سماجی مسائل پر اُنہار جیٹیاں ہوتا ہو۔ اُمید ہے کہ عام مسلمانوں میں یہ رسالہ مقبول ہوگا۔

سہیل گپتا کا جیل منظر نمبر - مرتبہ جناب کلام حیدری ضخامت حصہ اول ۲۰۲ و حصہ دوم ۹۰ صفحات - کتابت و طباعت معمولی - دونوں کی مجموعی قیمت پانچ روپیہ - دفتر ماہنامہ سہیل - باری روڈ گپتا۔

عام طور پر اخبارات و رسائل مرحوم شخصیتوں کی یادگار میں خاص نمبر نکالتے ہیں لیکن سہیل نے یہ جدت کی ہے کہ اردو زبان کے بلند پایہ اور مفکر مگر عوامی شہر کے اعتبار سے نسبتاً گناہ شاعر جیل منظر کی بارگاہ عقیدت و ارادت میں ان کے جیتے جی ایک بہت ضخیم نمبر کی پیشکش کی ہے۔ بے شبہ یہ بدعت حسنہ ہے۔ کیونکہ اس طرح شاعر کو خود معلوم ہو جاتا ہے کہ ارباب فن اور اس کے دوست احباب اس کی شخصیت اور کلام کو کس نظر سے دیکھتے اور اس کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں جیل منظر ہی فکر و فن کے اعتبار سے جس طرح ایک منفرد شخصیت کے مالک ہیں، اخلاق و شہادت میں بھی اپنی چند خصوصیات رکھتے ہیں۔ ان خاص نمبروں میں شاہسیر اہل قلم نے موصوف کا ان دونوں حیثیتوں سے بھرپور جائزہ لیا ہے۔ ان کے علاوہ خاص بہار کے پڑنے اور سننے اور بھوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ بھی بہت دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔ ان مضامین میں اگرچہ تنقید نہیں ہے لیکن آئندہ نقاد اور مورخ کے لئے یہ مواد بہت مفید ثابت ہوگا۔ اس طرح نمبر اردو ادب میں خاصہ کی چیز ہو گریہ و کبکیر بہت دکھ ہو کہ کتابت اور طباعت کی غلطیاں جگہ جگہ ہیں اور بعض تو اس قدر شدید کہ عبارت تک مسخ اور مطلب خطا ہو گیا ہو۔ پھر حصہ دوم کی جز بندی بالکل انٹ سنٹ ہو کہیں کا صفحہ کہیں ہے اتنے اچھے نمبر میں یہ عیب بُری طرح کھٹکتا ہے۔

سالنامہ شاعر مجبئی - مرتبہ اعجاز صاحب صدیقی و ہندرتا تھ - ضخامت ۲۹۰ صفحات - کتابت و

طباعت بہتر قیمت ۱۰ روپے ڈھائی روپیہ - پتہ: مکتبہ قصر الادب - باپٹی روڈ پوسٹ بکس نمبر ۴۵۲۶ ممبئی - ۸

شاعر اردو کا دیرینہ اور معیاری ماہنامہ ہے جو انقلاب رو نگار کے حوادث و غایت کا سخت جانی سے مقابلہ کرتا رہا